Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۶ رجب ۱۳۹۵ھ ۱۷ وفا ۱۳۵۴ہش ۱۷ جولائی ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۶۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا تجربہ ہے کہ نماز سے زیادہ اور کوئی چیز خدا کے قریب نہیں لے جا سکتی

نماز ایک دعا ہے جو درد اور سوزش کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور کی جاتی ہے

"نماز ایک سوال ہے جو کہ انسان جدائی کے وقت درد اور رقت کے ساتھ اپنے خدا کے حضور (اس لئے) کرتا ہے کہ اس کو لقا اور وصال (حاصل) ہو کیونکہ جب تک خدا کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہو سکتا اور جب تک وہ خود وصال عطا نہ کرے کوئی وصال حاصل نہیں ہو سکتا۔ طرح طرح کے طوق اور قسما قسم کے زنجیر انسان کی گردن میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ہتیرا چاہتا ہے کہ یہ دور ہو جائیں پر وہ دور نہیں ہوتے باوجود انسان کی خواہش کے کہ وہ پاک ہو جاوے نفسِ لوّامہ کی لغزشیں ہو ہی جاتی ہیں۔ گناہوں سے پاک کرنا خدا کا کام ہے اس کے سوا کوئی طاقت نہیں جو زور کے ساتھ تمہیں پاک کر دے اور پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ نے نماز رکھی ہے۔ نماز کیا ہے؟ ایک دعا ہے جو درد، سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ بدخیالات اور برے ارادے دفع ہو جائیں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔ صلوٰۃ کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دعا صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کے ساتھ سوزش اور جلن اور حرقت کا ہونا ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا جب تک انسان حالتِ دعا میں ایک موت تک نہیں پہنچتا۔ ...

نماز بڑے بھاری درجے کی دعا ہے مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے ... پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ مشکلات کے وقت وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ خدا کے قریب لے جانے والی کوئی چیز نماز سے زیادہ نہیں۔ نماز کے اجزاء اپنے اندر ادب، خاکساری اور انکساری کا اظہار رکھتے ہیں۔ قیام میں نمازی دست بستہ کھڑا ہوتا ہے جیسا کہ ایک غلام اپنے آقا اور بادشاہ کے سامنے طریقِ ادب سے کھڑا ہوتا ہے۔ رکوع میں انسان انکسار کے ساتھ جھک جاتا ہے۔ سب سے بڑا انکسار سجدہ میں ہے جو بہت ہی عاجزی کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔" (تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۶-۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۷ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

سر اور کمر میں شدید درد ہے

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۳۱ اخاء و یکم و ۲ نبوت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۳۱ اکتوبر و یکم و ۲ نومبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔

تمام مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اس میں شمولیت کے لئے اور اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے تیاری اور کوشش شروع کر دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگی کا پہلا مرحلہ گزر گیا ہے اور دوسرا مرحلہ جاری ہے اس میں آپ نے مزید ۱/۱۵ وعدہ کی ادائیگی کرنی ہے ابھی سے اس کی فکر کریں تاکہ آپ کے ذمہ بقایا نہ رہ جائے۔ اگر کوئی وعدہ کنندہ پہلے سال کے بقایا دار ہوں تو وہ مہربانی فرما کر جلد ادائیگی کر دیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ر وفا ۱۳۵۴ھش

۱۷ر جولائی ۱۹۷۵ء

ایک خاص نوع کی مخفی عبادت اور اسکی اہمیت

انسان کو اِس دُنیا میں زندگی بسر کرتے ہوئے بالعموم تین زمانوں میں سے گزرنا پڑتا ہے یعنی بچپن، جوانی اور بڑھاپے کے تین علیحدہ علیحدہ زمانوں میں سے۔ ان میں سے بچپن اور بڑھاپے کے زمانے ضعف کے زمانے ہوتے ہیں اور اِن دونوں زمانوں میں بڑھ چڑھ کر مجاہدہ کرنے میں کئی مجبوریاں اور معذوریاں لاحق رہتی ہیں البتہ جوانی کا زمانہ قوّت و طاقت کا زمانہ ہونے کے باعث انسان کے لئے یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ گناہ سے بچ کر پوری مستعدی کے ساتھ بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالائے اور نفسِ مطمئنہ حاصل کرکے اللہ تعالیٰ کی ابدی جنّتوں کا وارث بنے۔

جوانی کا زمانہ جہاں انسان کو نفسِ مطمئنّہ کے حصول کا ایک انمول موقع فراہم کرتا ہے وہاں یہی وہ زمانہ ہوتا ہے جس میں نفسِ امّارہ انسان پر پوری شدّت کے ساتھ حملہ آور ہو کر اسے نفسِ مطمئنّہ کے حصول کی راہ سے بھٹکانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتا۔ انسان کیلئے یہ ایک باطنی کشمکش کا زمانہ ہوتا ہے۔ جو لوگ اِس کشمکش میں نفسِ امارہ کو زیر کرکے نفسِ لوامہ کی طرف قدم بڑھاتے ہیں اور پھر اپنے قدم کو پیچھے ہٹنے نہیں دیتے بلکہ آگے قدم بڑھانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ تدبیر کے ساتھ ساتھ دُعائیں لگے رہتے ہیں وہ بالآخر نفسِ مطمئنّہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور انہیں اِسی دُنیا میں اپنے رب کی طرف سے یہ بشارت مل جاتی ہے کہ:-

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِیْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۝ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۝

(الفجر آیات ۲۸ تا ۳۱)

ترجمہ:- اے نفسِ مطمئنّہ! اپنے رب کی طرف لوٹ آ (اِس حال میں کہ تُو اسے) پسند کرنے والا بھی (ہے) اور اس کا پسندیدہ بھی (ہے) پھر (تیرا رب تجھے کہتا ہے کہ) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور آ میری جنت میں بھی داخل ہو جا۔

لیکن نفسِ مطمئنّہ کا درجہ انسان کو اُس وقت ہی ملتا ہے کہ جب وہ گناہ کی تحریک کرنے والے نفسِ امّارہ کو زیر کرکے نفسِ لوامہ کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے۔ اِس مرحلہ میں گناہ کی تحریک تو ہوتی ہے لیکن انسانی فطرت جسے امارہ نے پہلے مسخ کر رکھا تھا گناہ کی طرف میلان کی صورت میں خود اندر سے اُسے ملامت کرتی ہے اور وہ اس کے ارتکاب سے بچ جاتا ہے۔ اِس طرح فطرتِ صحیحہ خود اس کے اندر ایک واعظ کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے اور وہ درجہ بدرجہ ترقی کرکے بالآخر نفسِ مطمئنّہ کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ وہ حالت ہوتی ہے جس میں گناہ کے محرکات کالعدم ہو جاتے ہیں اور انسان ان کے ارتکاب سے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے پھر اس سے ہمیشہ نیکیاں ہی سرزد ہوتی ہیں اور مقربینِ الٰہی میں اس کا شمار ہونے لگتا ہے۔

جوانی کے زمانہ میں انسان کے لئے سب سے اہم بات یہ ہوتی ہے کہ وہ نفسِ امّارہ کو زیر کرے اور فوری طور پر اور کچھ نہیں تو لوامہ کی حدود میں داخل ہو جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ اندھا دُھند گناہوں کا مرتکب ہوتا چلا جائے اور اسے احساس بھی نہ ہو کہ وہ ہلاکت کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ لیکن انسان خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم کے بغیر نفسِ امارہ کو زیر کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کی زبانی کہلوایا ہے کہ:-

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (یوسف آیت ۵۴)

ترجمہ:- (انسانی) نفس سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم کرے بُری باتوں کا حکم دینے پر بہت دلیر ہے۔ میرا رب (کمزوریوں پر) بہت پردہ ڈالنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

نفسِ امارہ کو زیر کرنے اور لوامہ کی طرف قدم بڑھانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرنے کے واسطے ضروری ہے کہ انسان تدبیر میں لگا رہے یعنی گناہوں سے پورے عزم و تعہّد کے ساتھ بچے، بُری صحبت جو گناہ کی تحریک کا موجب بنتی ہو اس سے اجتناب اختیار کرے نیز نیکی اور تقویٰ کی راہوں پر چلنے کی کوشش کرے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس کا نفس لوّامہ ہو جائے گا اور اس طرح نفسِ مطمئنّہ کی طرف قدم بڑھانے کی راہ ہموار ہو جائے گی۔ اصل چیز یہی ہے کہ انسان کا نفس امارہ کی آلودگیوں سے پاک ہو کر لوّامہ بنے۔ اِسی لئے جہاں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں امارہ کی بُرائی کی ہے وہاں دوبارہ اُٹھائے جانے اور اُخروی زندگی کی حقیقت کو ذہن نشین کرانے کے لئے نفس لوامہ کی قسم کھا کر اسے شہادت کے طور پر پیش کیا ہے جیسا کہ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ (القیامہ آیت ۳) سے ظاہر ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی نفسِ لوامہ کی اہمیت اور اس کے حصول کی راہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"ضروری اور بہت ضروری ہے خصوصاً ہماری جماعت کے لئے ... کہ جہاں تک ممکن ہو بد صحبتوں اور بد رفیقوں اور دوستوں سے پرہیز کرے جو اس کی روحانیت پر بُرا اثر ڈالتے ہیں اور اپنے آپ کو نیکی کی طرف لگائے اور اپنے ہر ایک فعل اور حرکت و سکون میں نگاہ رکھے کہ وہ اس کے ذریعہ سے دوسروں کے لئے ایک ہدایت کا نمونہ قائم کرتا ہے یا نہیں۔ اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے جہاں تک تدبیر کرنے کا حق ہے تدبیر کرنی چاہیئے اور کوئی دقیقہ تدبیر کا فروگذاشت نہیں کرنا چاہیئے کہ جس سے بُری صحبت اور بد مجلس اور خراب عادت سے اپنے آپ کو بچاوے۔ **یاد رکھو تقویٰ اور نیکی کے حصول کے لئے تدابیر میں لگے رہنا بھی ایک مخفی عبادت ہے۔ اس کو حقیر مت سمجھو۔** جب انسان اس کوشش میں لگا رہتا ہے تو سنت اللہ یہی ہے کہ اس کے لئے کوئی نہ کوئی راہ کھول دی جاتی ہے جو بدیوں سے بچنے کی راہ ہے لیکن جو شخص بدیوں سے بچنے کی اور نیکی کو عمل میں لانے کی تدبیر نہیں کرتا سمجھو کہ وہ (نفسِ امارہ کی وجہ سے) بدیوں پر راضی ہو گیا۔ ایسے آدمی سے اللہ تعالیٰ الگ ہو جاتا ہے۔ پھر بدی کا چھوڑنا بھی اسے ناممکن ہو جاتا ہے۔

میں سچ کہتا ہوں کہ جب انسان نفسِ امارہ کے پنجے میں گرفتار ہونے کے باوجود بھی تدبیروں میں لگا رہتا ہے تو اس کا نفسِ امارہ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے امارگی سے نکل کر لوامہ ہو جاتا ہے اور ایسی قابلِ قدر تبدیلی پا لیتا ہے کہ یا تو وہ امارہ تھا جو لعنت کے قابل تھا یا اب اُس کو یہ شرف حاصل ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ بھی اس کی قسم کھاتا ہے۔"

(تقریریں ص ۶۲۵)

پس امارہ کی آلودگیوں سے بچ کر نفس کو لوامہ بنانے کا اصل ذریعہ وہ **مخفی عبادت** ہے جو تقویٰ اور نیکی کے حصول کے لئے تدابیر میں لگے رہنے کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اس مخفی عبادت پر ہی انسان کی فلاح موقوف ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ ہی انسان لوامہ کے درجہ سے ترقی کرتا کرتا مطمئنّہ کا درجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

برسات کا موسم اور شجر کاری

زعماء کرام انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ برسات کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ باقاعدہ پروگرام کے تحت اس طرف توجہ فرما کر زیادہ سے زیادہ پھل دار اور سایہ دار درخت لگائیں گے نیز اس بات کی فوری اطلاع دیں گے کہ گزشتہ شجر کاری کے موسم میں کس قدر پودے لگائے گئے تھے اور اب تک ان میں سے کس قدر پودے محفوظ ہیں۔ محض پودے لگا دینا ہرگز کافی نہیں اصل چیز ان کی دیکھ بھال کرکے ان کو پروان چڑھانا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائد ایثار۔ انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۵ پچیسویں مجلس مشاورت کا انعقاد

ڈیڑھ صد سے زائد نمائندگان کی شرکت ۔ مرکزی عہدہ داران کا سہ سالہ انتخاب

آئندہ سال کا تربیتی اور تعلیمی لائحہ عمل چھ کروڑ روپیہ بجٹ کی منظوری

خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات

مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مبلغ انڈونیشیا

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ امسال ماہ مئی کے آخری پندرھواڑے میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو اپنی پچیسویں مجلس مشاورت کے انعقاد کی توفیق ملی اور اس کے ساتھ ہی خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات اور مجالس شوریٰ بھی منعقد ہوئیں۔ مسجد ہدایت جاکرتا کے نچلے ہال میں مجلس مشاورت کے اجلاس ہوئے جن میں انڈونیشیا کے دور دراز کے علاقوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ مرکزی اور لوکل مبلغین اور مرکزی عہدیداران اور ڈیڑھ سو سے زائد جماعتوں کے نمائندگان شریک ہوتے رہے۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم وکیل التبشیر صاحب نے اپنے روح پرور پیغامات سے احباب انڈونیشیا کو نوازا۔ مرکزی عہدیداران کا سہ سالہ انتخاب ہوا۔ قریباً چھ کروڑ (مقامی کرنسی) کے بجٹ کی منظوری ہوئی۔ آئندہ سال کا تربیتی اور تعلیمی اور تبلیغی لائحہ عمل تیار ہوا۔ اس لٹریچر کی سکیم تیار ہوئی اور ایک وسیع تر مسجد کی تعمیر کا منصوبہ بنا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب احباب نے عزم و عمل کی ایک نئی روح محسوس کی۔ اس کے ساتھ ہی ۲۲ اور ۲۳ مئی کو خدام الاحمدیہ انڈونیشیا اور ۲۳، ۲۴ مئی کو لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کے اجتماعات منعقد ہوئے۔ یہ اجتماعات بھی اپنی اپنی محدود نوعیت کے باوجود خاص کیفیت کے حامل تھے اور اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ اس نے کئی قسم کی مشکلات اور دقتوں کے باوجود ان اجتماعات کو بے حد کامیاب فرمایا۔ مجموعی طور پر یہ ایام خصوصاً ایک عجیب کیف اور سرور اپنے اندر رکھتے تھے اور ہر دل یوں محسوس کرتا تھا جیسے اس کے جذبہ خدمت اسلام کو جِلا مل رہی ہے۔

ذیل میں ان تینوں اجتماعات کی مختصر رپورٹ رپورٹ دعا کی غرض سے درج ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان اجتماعات کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ ہمیں ہر آن خدمت دین کی توفیق ملتی رہے اور یہ دور دراز کے جزائر بھی اللہ تعالیٰ کی توحید۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور اسلام کی حقانیت و صداقت کے زندگی بخش نور سے ہمیشہ منور اور تابندہ ہوتے رہیں

مجلس مشاورت

اجلاس اول

بتاریخ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۱۸ مئی ۱۹۷۵ء بروز اتوار بوقت ساڑھے سات بجے صبح مسجد ہدایت جماعت احمدیہ جاکرتا کے نچلے ہال میں جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی پچیسویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولانا امام الدین صاحب رئیس التبلیغ نے تمام حاضرین سمیت ایک لمبی دعا کے ساتھ اجلاس کا افتتاح کیا۔ دعا کے بعد سب سے پہلے مجلس مشاورت کی استقبالیہ کمیٹی کے چیئرمین اور جماعت احمدیہ جاکرتا کے صدر جناب ڈاکٹر حاجی احمد دحلان صاحب نے جملہ نمائندگان اور دوسرے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا اور مشاورت کے پروگرام اور مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظامات سے متعلق ضروری امور سے آگاہ کیا۔ نیز مجلس استقبالیہ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی دلی خدمت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے جملہ احباب سے مجلس مشاورت کے تمام انتظامات کی کامیابی کے لئے تعاون اور دعا کی درخواست کی۔

آپ کے بعد محترم راڈن عبدالرحمٰن احمدی جنرل سیکرٹری (دوم) مجلس عاملہ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے تمام نمائندگان شوریٰ کی حاضری لی اور پھر مشاورت سے متعلق قواعد اور ہدایات پڑھ کر سنائیں۔ بعدہٗ چونکہ پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا جناب ڈاکٹر مرتو صاحب اپنے ایک غیر ملکی دورے کے سلسلہ میں ابھی تک واپس نہیں آسکے تھے اس لئے قائمقام پریذیڈنٹ جناب بریگیڈیر جنرل راڈن احمد سوریا منیانا صاحب نے مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے جملہ نمائندگان کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی تشریف آوری پر اھلاً وسھلاً و مرحبا کہا اور مشاورت کی کامیابی کے لئے خود بھی دعائیہ جذبات کا اظہار کرتے ہوئے حاضرین سے دعا کی درخواست کی۔

ہماری یہ خوش نصیبی تھی کہ مجلس مشاورت کے اس موقعہ کے لئے محترم رئیس التبلیغ صاحب کی درخواست پر ازراہ شفقت پر ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیز محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے بھی اپنے اپنے دعائیہ پیغامات سے ہمیں نوازا تھا۔ یہ پیغامات اردو میں تھے جن کا پہلے سے انڈونیشین زبان میں ترجمہ کر کے خوبصورت طور پر ٹائپ کروا لیا گیا تھا۔ چنانچہ مشاورت کے اس اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارسال فرمودہ پیغام قائمقام پریذیڈنٹ جناب راڈن احمد سوریا منیانا صاحب نے اور محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر حاجی محی الدین ڈانا کسوما صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ احباب نے ان دونوں پیغامات کو نہایت توجہ اور انہماک اور محبت کے ساتھ سنا۔

مکرم رئیس التبلیغ صاحب کا افتتاحی خطاب

افتتاحی اجلاس کے آخر میں مکرم مولانا امام الدین صاحب رئیس التبلیغ نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا:

ہماری جماعت اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعلاء کلمہ اسلام اور مخلوقِ خدا کی خدمت کے لئے کھڑی کی گئی ہے اس مقصد کے حصول کے لئے جس طرح ہمارے آقا و مولا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر خلفاء راشدین کے زمانے میں صحابہؓ کے مقدس گروہ نے جان و مال کی انفرادی اور اجتماعی شاندار قربانیوں کا مظاہرہ کیا تھا انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آج ہم میں سے بھی ہر ایک کو ویسا ہی نمونہ اور قربانیاں پیش کرنی ہوں گی۔ اس کے بغیر نہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکیں گے اور نہ ہم خدائی وعدوں اور خدائی فضلوں کو حاصل کر سکیں گے۔

مجلس مشاورت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا آج ہم سب اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کے ارشاد "اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ" کی تعمیل اور سنت نبوی کی پیروی کرتے ہوئے جمع ہوئے ہیں۔ اس موقعہ پر ہم اپنی سال گذشتہ کی مساعی کا بھی مختصر جائزہ لیں گے اور آئندہ کے لئے خدمت اسلام اور اشاعت دین کے جو پروگرام ہمارے مدنظر ہیں ان کی عملی تشکیل کے لئے باہم سوچ بچار کریں گے۔ اس طرح آئندہ تین سالوں کے لئے مرکزی عہدیداران کا انتخاب بھی اس موقعہ پر ہوگا۔ یہ تمام امور ایسے اہم ہیں کہ ان کے بخیر وخوبی سرانجام پانے کے لئے احباب کو ہر وقت زیر لب دعاؤں میں مصروف رہنا چاہیے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری جملہ کارروائی میں برکت دے اور اپنے خاص فضل سے ہماری راہنمائی اور دستگیری فرمائے۔

آپ نے کہا آئیے اب ہم سب مل کر ایک بار پھر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے

اور اس کی جملہ کارروائی اور پھر اس کے نتائج اور ثمرات کو ہر رنگ میں مفید اور مبارک ثابت فرمائے۔ چنانچہ اس کے بعد جملہ حاضرین سمیت آپ نے ایک بار پھر اجتماعی دعا کرائی اور یوں مجلس مشاورت کا پہلا اجلاس دعاؤں سے شروع ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ہی ۹ بجے صبح اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ

اجلاس دوم

"سالانہ رپورٹ"

نصف گھنٹے کے وقفہ کے بعد مشاورت کا دوسرا اجلاس زیر صدارت بریگیڈیئر جنرل راڈن احمد سوریا منیاتا صاحب قائم مقام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم رئیس التبلیغ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد محترم ڈاکٹر حاجی محی الدین ڈاناکسوما صاحب جنرل سیکرٹری جماعت ہائے انڈونیشیا نے جماعتی مساعی سے متعلق "سالانہ رپورٹ" پڑھ کر نمائندگان شوریٰ کو سنائی۔ یہ رپورٹ پہلے سے طبع شدہ تھی اور اگرچہ رپورٹ میں جماعت کے مختلف شعبوں کی کارروائی کا بہت اختصار سے ذکر تھا۔ پھر بھی یہ رپورٹ ۴۰ صفحات پر مشتمل تھی۔ احباب نے اسے بہت انہماک سے سنا اور پڑھا اور اس کے بعد اس کے مختلف حصوں پر متعدد نمائندگان کرام نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر جن احباب نے تقاریر کیں اُن میں الحاج صدر الدین یحییٰ انینتو صاحب ڈاکٹر جوینی صاحب آف بانڈونگ۔ جناب اے دی رہان سعدیتا صاحب آف بانڈونگ۔ ڈاکٹر نعیم احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا۔ جناب محمد صالح صاحب ایس جی آن آف جاکرتا اور جناب محمد طیب صاحب آف جاکرتا شامل ہیں۔ ان سب احباب کے اظہار خیالات کے بعد مکرم ڈاکٹر محی الدین ڈاناکوما صاحب نے احباب کے استفسارات کی روشنی میں "سالانہ رپورٹ" کے بعض مندرجات کی وضاحت کی اور بعض سوالات کے جوابات دئے۔

جنرل سیکرٹری صاحب کی طرف سے سالانہ عمومی رپورٹ پڑھے جانے کے بعد سال گذشتہ کی "مالی رپورٹ" محترم ڈاکٹر بنیامین صاحب محاسب جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے احباب کے سامنے پیش کی اور سال گذشتہ کے آمد و خرچ اور جماعتوں کی طرف سے آمد مختلف چندہ جات کی تفصیلات سے احباب کو آگاہ کیا۔ اس موقعہ پر وصولی چندہ اور مالی ریکارڈ سے متعلق محترم تصیبون محمود صاحب ایڈووکیٹ نمائندہ میدان (سماٹرا) اور جناب ڈرہاڈی سواردی صاحب نمائندہ بوگور نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دو گھنٹے کی کارروائی کے بعد ۱۱½ بجے یہ اجلاس بھی دعا پر ختم ہوا۔

اجلاس سوم

دوپہر کے کھانے اور ظہر اور عصر کی نمازیں بصورت جمع ادا کرنے کے بعد مشاورت کا تیسرا اجلاس دو بجے دوپہر شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت جناب ہادی ایمان سدنیا صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور محترم رئیس التبلیغ صاحب کی اقتداء میں اجتماعی دعا کے بعد جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے مرکزی سیکرٹری مال جناب کرنل حسن محمد صاحب نے آئندہ سال کا بجٹ آمد پیش کیا اور سال گذشتہ کے بجٹ کی نسبت جو اضافہ جات تجویز کئے گئے تھے ان کے بارے میں نمائندگان شوریٰ کے بعض سوالات کے جوابات دئے اس موقعہ پر بعض امور کی وضاحت محاسب صاحب نے بھی کی۔

علاوہ ازیں بجٹ پر عمومی بحث کے دوران مکرم سیکرٹری مال نے احباب کی تجاویز اور آراء کو نوٹ کیا۔ امسال آمد کا بجٹ جو شوریٰ کے سامنے پیش کیا گیا اور جسے تمام نمائندگان نے ضروری بحث و تمحیص کے بعد بالاتفاق پاس کیا اس کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ کروڑ چھیاسٹھ لاکھ نوے ہزار روپیہ ۵۶۶۹۰۰۰۰ بنتی ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک

بجٹ آمد کی منظوری کے بعد آئندہ سال کا لائحہ عمل اور اخراجات کا بجٹ جنرل سیکرٹری الحاج ڈاکٹر محی الدین ڈاناکسوما صاحب نے نمائندگان شوریٰ کے سامنے رکھا۔ اخراجات بھی آمد کے بجٹ کے مطابق ہی تھا۔ بعض نمائندگان نے بطور خاص بجٹ اخراجات پر بھی اپنی اپنی آراء کا اظہار کیا۔ جسے سیکرٹری صاحب نے نوٹ کیا۔ بعد ازاں اتفاق رائے سے اخراجات کے مجوزہ بجٹ کو بھی منظور کیا گیا اور بالآخر دعا کے بعد ۵ بجے شام یہ اجلاس تکمیل کو پہنچا۔

(باقی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

"چوہدری شاہ محمد صاحب شاہد خوشنویس مرحوم کا ذکرِ خیر"

مکرم محمد احمد صاحب جاوید گنج مغلپورہ

میرے نانا جان چوہدری شاہ محمد صاحب شاہد خوشنویس ابن چوہدری مدد علی خان صاحب بعمر ۷۰ سال مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء بوقت ساڑھے ۶ بجے شام اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے سے اپنے پیارے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نانا جان مرحوم ریلوے میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۹ء میں چیف بکنگ کلرک کے عہدہ پر ترقی پانے کے دو تین ماہ بعد وہ ریل کے ایک حادثہ کا شکار ہو گئے۔ جس میں ان کی بائیں ٹانگ پر سے ریل گاڑی کا ڈبہ گذر گیا۔ لیکن بے پناہ حوصلہ کے مالک ہونے کی حیثیت سے دوسری ٹانگ بچانے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن ریلوے ہسپتال میں آپریشن کے بعد وہ اپنی بائیں ٹانگ کے نچلے حصہ سے معذور ہو گئے۔ اس حادثہ کے بعد دل برداشتہ ہو کر انہوں نے ریلوے کو خیرباد کہہ دیا۔ جہاں کہیں بھی رہے تبلیغ اور تربیت کے میدانوں میں کارہائے نمایاں انجام دئے۔

مذکورہ بالا ریل کے حادثہ کے بعد انہوں نے کئی ایک کاروبار کئے لیکن بعد ازاں انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ ربوہ میں قیام فرمائیں گے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کریں گے۔ چنانچہ ایک اور خداداد قابلیت کو بروئے کار لائے اور انہوں نے خوشنویسی کا کام شروع کر دیا سلسلہ کی بے شمار کتب لکھنے کا انہیں شرف حاصل ہوا۔ جن میں سر فہرست ۱۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ ۲۔ شرح صحیح بخاری ۳۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام (چھ جلدیں) وفات سے قبل حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی کتاب "دعوۃ الامیر" کی کتابت فرما رہے تھے لیکن تقدیر نے انہیں مکمل کرنے کی اجازت نہ دی۔ علاوہ ازیں بہت سی چھوٹی چھوٹی کتب لکھیں جو جماعت کے لئے ایک بیش بہا قیمتی سرمایہ ہے اسی دوران ربوہ میں مربی اطفال کی حیثیت سے کئی سال تک نئی نسل کی تربیت کا کام کرتے رہے۔ نیز جہاں بھی قیام فرماتے مربی اطفال کی ذمہ داری ان کے ذمہ سونپ دی جاتی اسی وجہ سے ہر کوئی ان کو مربی کے نام سے موسوم کرتا۔

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجلاسوں میں تقریری مقابلہ جات میں عموماً اوّل اور دوم پوزیشن حاصل کرتے رہے۔ انہی وجوہات کی بناء پر اہل ربوہ اور بعض احباب جماعتوں کے عہدیداران اُن کی طرز تقریر نیز فصاحت و بلاغت کی بہت تعریف کرتے ہیں۔

خدمتِ دین کا جذبہ تو شروع سے ہی ان کی عادت بن چکا تھا۔ گنج مغلپورہ جھنگ، کراچی اور چنیوٹ میں بچگان کے پاس اُن کا قیام جماعت کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوا وہ ہمیشہ تربیت و اصلاح کے شوقین تھے۔ چنانچہ جماعت میں اطفال کی تربیت کے لئے وہ اپنے آپ کو پیش کرتے تھے۔

نانا جان مرحوم اپنے چار بھائیوں کے منجھلے بھائی تھے بڑے متقی، پرہیزگار اور صوم و صلوٰۃ کے پابند نیز موصی تھے۔ طبیعت میں حلیمی۔ مستقل مزاجی، متانت نیز ظرافت بدرجہ اتم تھی جس محفل میں بیٹھتے سب حاوی ہو جاتے اور رونقِ محفل کہلاتے۔ بچوں کے ساتھ نہایت پیار و محبت تھی اسی لئے الکوثر الفرقان اور قرآن کریم پڑھاتے رہتے تھے۔

انہوں نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور چار لڑکیاں اور چوبیس ۲۴ نواسے، نواسیاں پوتے اور پوتیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اپنے قرب میں جگہ دے اور درجات بلند سے بلند کرتا جائے۔ (آمین ثم آمین)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۶)

مسل نمبر ۲۲۱۴۶

میں کریم اللہ ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ زمینداره عمر ۲۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۸۰ روپیہ بطور گزارہ از والد صاحب ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ کریم اللہ ۵۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ محمد اسلم ولد پیدائش اللہ صاحب چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ محمد دین ولد چوہدری سراج دین صاحب ۵۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۲۲۱۴۷

میں امۃ الرشید رضا عرف راشدہ بیگم بنت سید موسیٰ رضا صاحب قوم سید۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد ضلع تھرپارکر۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۵۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الرشید رضا عرف راشدہ بیگم محمد آباد فارم ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ سید موسیٰ رضا (والد موصیہ) محمد آباد ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال وصیت ۱۰۰۹۱ محمد آباد فارم ضلع سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۱۴۸

میں سکینہ بی بی زوجہ میاں منظور احمد صاحب۔ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱/۲ تولہ قیمت -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سکینہ بی بی مکان نمبر 279/D سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا شہر۔

گواہ شد۔ منظور احمد (خاوند موصیہ) ولد حاجی دوست محمد صاحب مکان نمبر 279/D سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد۔ میاں مسعود احمد (پسر موصیہ) سرگودھا۔

بچوں کی
دینی تعلیم وتربیت کے لئے
ماہنامہ تشحیذ الاذہان
کا
ہر گھرانہ میں جانا مفید ہے
(مینیجر تشحیذ الاذہان)

سالانہ تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر

۲۰؍جون ۱۹۷۵ء کو خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر کی ایک تربیتی کلاس مکرم قائد صاحب ضلع کے مشورہ اور مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اجازت سے منعقد ہوئی۔ کلاس تہجد کے وقت سے شروع ہو کر رات دس بجے اختتام پذیر ہوئی۔ اس کلاس کو کامیاب بنانے کے لئے مرکزی نمائندگان کو شمولیت کی دعوت دی گئی۔ جس پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور محترم محمد شفیق صاحب قیصر مہتمم عمومی خدام الاحمدیہ مرکزیہ تشریف لائے۔ جھنگ سے مولوی سید عزیز احمد شاہ صاحب اور قائد ضلع محترم شمیم احمد صاحب بھی تشریف لائے اور اجلاس سے خطاب فرمایا۔

اس کلاس میں احمد نگر کے علاوہ لالیاں۔ ڈاور۔ چنیوٹ۔ چھنیاں اور پکا نسوانہ کی مجالس نے شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سب شامل ہونے والوں کو احسن جزا سے نوازے آمین۔

(عبدالسمیع خان قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ احمد نگر)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶؍اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کتابچہ "دینی معلومات"

اللہ تعالیٰ۔ اسلام۔ قرآن مجید۔ حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ صحابہؓ وبزرگانِ اسلام۔ تاریخ اسلام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تاریخ احمدیت سے متعلق سوال وجواب کے رنگ میں معلومات کا مجموعہ "دینی معلومات" کے نام سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے چوتھی بار شائع کیا ہے۔ قیمت فی نسخہ ڈیڑھ روپیہ۔

خدام واطفال بھائیوں کو اسے زیر مطالعہ رکھ کر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

(مینیجر شعبہ اشاعت)

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے خلیل محمد خان اکاؤنٹ اسسٹنٹ اٹامک انرجی اسلام آباد کا نکاح مبارکہ قریشی بنت قریشی عبدالمنان صاحب نیلہ گنبد لاہور کے ساتھ (قریشی صاحب مذکور میرے نسبتی بھائی ہیں) مبلغ -/۶۰۰۰ روپے حق مہر کے عوض حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بعد از نماز مغرب مسجد مبارک میں مورخہ ۲/۷/۷۵ کو پڑھا۔ احباب جماعت سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (فتح محمد خان ضلعوار کلرک سرگودھا)

درخواست دعا

عزیزم مکرم محمد رفیع صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ کی صحت ایک عرصہ سے خراب چلی آ رہی ہے۔ ان کی صحتیابی کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار محمد ابراہیم بھامڑی صدر دارالنصر غربی۔ ربوہ)

قائدین کرام! کیا آپ کی مجلس چندہ اجتماع کی ادائیگی کر چکی ہے؟ (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی طرف سے

مغربی افریقہ میں عوام کی بے لوث اور پُرخلوص خدمت

سیرالیون، گھانا، نائیجیریا، لائبیریا اور گیمبیا میں ۱۳ سکولوں اور ۱۶ طبی مراکز کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دَورۂ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء کے دَوران اللہ تعالیٰ نے گیمبیا کے مُلک میں آپ پر مغربی افریقہ کے عوام کی خدمت کے لئے ایک الٰہی تحریک القاء فرمائی جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں لیپ فارورڈ پروگرام رکھا اور اس کے مقاصد میں مغربی افریقہ میں ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کا قیام شامل تھا۔

اِس وقت مجلس نصرت جہاں کے تحت مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں قائم سیکنڈری سکولوں اور ہسپتالوں کی تفصیل بغرضِ دُعا احبابِ جماعت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے دوست دعا فرمائیں کہ ہمارے تمام واقفِ زندگی اساتذہ کرام اور ڈاکٹر صاحبان کو زیادہ سے زیادہ انسانیت کی خدمت کرنے اور جلد از جلد اسلام کے لئے دل فتح کرنے کی توفیق دے تاکہ انسانیت اسلام کے پُرسکون اور ٹھنڈے سایہ تلے ہمیشہ کے لئے راحت اور آرام حاصل کرے۔ آمین (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

سکول

سیرالیون:۔ (۱) احمدیہ سیکنڈری سکول۔ روکوپر (ROKUPR)
(۲) نصرت جہاں سیکنڈری سکول۔ مسنگبی (MASINGBI)
(۳) ٹمبوڈو گرلز سیکنڈری سکول۔ ٹمبوڈو (TUMBODO)

گھانا:۔ (۱) اڈانسی مان احمدیہ سیکنڈری سکول۔ فومینا (FOMENA)
(۲) تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول۔ سلاگا (SALAGA)
(۳) اکومفی (EKOMFI) احمدیہ سیکنڈری سکول۔ اسارچر (ESSARKYIR)
(۴) تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول۔ گوموا پوٹسن (GOMOA POTSIN)
(۵) نصرت جہاں گرلز اکیڈمی۔ وا (WA)
(۶) تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول۔ اسوکورے (ASOKORE)

لائبیریا:۔ (۱) نصرت جہاں احمدیہ ہائی سکول۔ سانوے (SANOYEA)

گیمبیا:۔ (۱) بصے (BASSE) کے مقام پر سکول زیرِ تجویز ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں کے لئے ٹیچر کا تقرر فرما چکے ہیں۔

نائیجیریا:۔ اس ملک میں منّا (MINNA) اور گوساؤ (GOSAU) کے مقام پر دو سکول جاری کئے گئے جو وہاں کی حکومت نے قومیا لئے اور جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے حکومت کو بلا معاوضہ پیش کر دیئے گئے۔
اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ویسٹرن سٹیٹ میں مزید ایک نیا سکول کھولنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ اگباگی (AGBAGE) کے مقام پر یہ سکول انشاء اللہ جلد کھول دیا جائے گا۔

میڈیکل سنٹرز

سیرالیون:۔ (۱) احمدیہ نصرت جہاں کلینک۔ روکوپر (ROKUPR)
(۲) احمدیہ نصرت جہاں کلینک۔ باجے بو (BOAJI-BO)
(۳) احمدیہ نصرت جہاں کلینک۔ مسنگبی (MASINGBI)
(۴) احمدیہ نصرت جہاں کلینک۔ جورو (JORU)

غانا:۔ (۱) احمدیہ ہسپتال۔ اسوکورے (ASOKORE)
(۲) احمدیہ کلینک۔ کوکوفو (KOKUFU)
(۳) احمدیہ ہسپتال۔ ٹیچی مان (TECHIMAN)
(۴) احمدیہ ہسپتال۔ سویڈرو (SWEDRU)

گیمبیا:۔ (۱) احمدیہ میڈیکل سنٹر۔ بصے (BASSE)
(۲) نصرت جہاں ٹی۔ بی اینڈ میڈیکل سنٹر۔ بانجل (BANJUL)
(۳) احمدیہ ڈینٹل سرجری۔ بانجل (BANJUL)
(۴) احمدیہ میڈیکل سنٹر۔ جوارا (JAWARA)
(۵) احمدیہ میڈیکل سنٹر۔ بریکامہ (BRIKAMA)

نائیجیریا:۔ (۱) احمدیہ کلینک۔ بکورو (BUKURU)
(۲) احمدیہ ہسپتال۔ اجیبواوڈے (AJEBO-ODE)
(۳) احمدیہ ہسپتال۔ ابادان (ABADAN)

احباب چندہ وقف جدید کی طرف خاص توجہ دیں

وقف جدید کا سال یکم صلح/جنوری سے شروع ہو کر ۳۱ر فتح/دسمبر تک اختتام پذیر ہوتا ہے۔ گویا اب سالِ رواں کا نصف سے زائد گزر چکا ہے۔ اصولاً ۳۰ر احسان/جون تک سو فیصد وعدہ جات موصول ہو کر کم از کم نصف وصولی ہو جانی چاہیئے تھی لیکن ابھی تک اکثر جماعتوں کے وعدہ جات بھی موصول نہیں ہوئے۔ اور وصولی کا یہ عالم ہے کہ ماہانہ اخراجات پورا کرنے میں بے حد دقت پیش آ رہی ہے۔

بدیں صورتِ حالات امراء، صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال و وقف جدید اور جملہ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کا اور ان کی جماعت کا وعدہ چندہ وقفِ جدید سو فیصدی مرکز میں پہنچ چکا ہے یا نہیں؟

احبابِ ثروت کو معاونینِ خصوصی (کم از کم -/۱۰۰۰ یا -/۵۰۰ یا -/۱۰۰ روپے سالانہ) کی فہرست میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی جائے۔

بالآخر تاکیداً عرض ہے کہ وصول شدہ رقوم ساتھ ساتھ ہی مرکز میں روانہ کر دی جایا کریں تاکہ وقفِ جدید کے ماہانہ اخراجات کی ادائیگی میں سہولت ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظم مال وقف جدید)

محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ محترم حافظ محمد اسحٰق صاحب مرحوم وفات پا گئیں

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کی خوشدامن محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ محترم حافظ محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل مرحوم ۱۴ رجولائی ۱۹۷۵ء کی شب کو قریباً پچھتر سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ دعا گو۔ تہجد گزار اور مخیّر خاتون تھیں۔ چندہ تحریک جدید و وقف جدید وفات سے چند دن قبل خود ادا کیا۔ حصہ جائیداد بھی اپنی زندگی میں ادا کر چکی تھیں۔ دو بیٹے مرزا محمد عثمان صاحب (کویت) اور مرزا محمد رشید صاحب کراچی اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ چاروں بچے شادی شدہ اور صاحبِ اولاد ہیں۔

۱۵ رجولائی کو بعد نماز عصر محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ و گیمبیا نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

سلطان احمد پیرکوٹی
ربوہ

ضروری اطلاع
دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ دینا نہ بھولئے۔
(مینجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴